وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے، جو بڑھ چلنے (حد سے بڑھا) والا گنہگار ہے۔

الْمُطَفِّفِينَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

1. خرابی ہے (ناپ تول میں) گھٹانے والوں کی۔
2. وہ کہ جب ماپ لیں لوگوں سے، پورا بھر لیں۔
3. اور جب ماپ دیں انکو، یا تول دیں تو گھٹا کر دیں۔
4. کیا خیال نہیں رکھتے وہ لوگ؟ کہ ان کو اٹھنا ہے،
5. ایک بڑے دن میں،
6. جس دن کھڑے رہیں لوگ راہ دیکھتے جہان کے صاحب (رب العالمین) کی۔
7. کوئی نہیں! لکھا گنہگاروں کا پہنچا بندی (قید) خانہ میں۔
8. اور تجھ کو کیا خبر ہے کیسا بندی (قید) خانہ؟
9. ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔
10. خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی،
11. جو جھوٹ جانتے ہیں انصاف کا دن۔
12. اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے، جو بڑھ چلنے (حد سے بڑھا) والا گنہگار ہے۔

13. جب سنائیے اس کو ہماری آیتیں، کہے نقلیں ہیں پہلوں کی۔
14. کوئی (ہرگز) نہیں! پرزنگ پکڑ گیا ہے انکے دلوں پر، وہ جو کچھ کماتے تھے۔
15. کوئی نہیں (بیشک)! وہ اپنے رب (کے دیدار) سے اس دن روکے جائیں گے،
16. پھر مقرر (بلاشبہ) وہ پہنچنے والے ہیں دوزخ میں۔
17. پھر کہیئے گا، یہ ہے جس کو تم جھوٹ جانتے تھے۔

18. کوئی نہیں (ہرگز)! لکھا نیکوں کا ہے اوپر والوں (علیین) میں۔
19. اور تجھ کو کیا خبر ہے کیا ہیں اوپر والے؟
20. ایک دفتر ہے لکھا۔
21. اس کو دیکھتے (نگہداشت کرتے) ہیں فرشتے نزدیک والے (مقرب)۔
22. بیشک نیک لوگ ہیں آرام میں۔
23. تختوں پر بیٹھے دیکھتے۔
24. پہنچانے (دیکھے) تو ان کے منہ پر تازگی آرام کی۔
25. انکو پلائی جاتی ہے شراب مہر میں دھری (سربمہر)۔
26. جسکی مُہر جمتی ہے مشک پر، اور اس پر چاہئے رغبت کریں رغبت کرنے والے۔
27. اور اسکی ملونی (آمیزش) اوپر سے پڑی (جنت کی نہر)۔
28. ایک چشمہ، جس سے پیتے ہیں نزدیک والے (مقرب بندے)۔

29. وہ جو گنہگار ہیں، وہ تھے ایمان والوں سے (پر) ہنستے۔
30. اور جب ہو نکلتے (گزرتے) ان (کے) پاس آپس میں اشارے کرتے،
31. اور جب پھر (لوٹ) کر جاتے اپنے گھر، پھر جاتے باتیں بناتے۔

32. اور جب ان کو دیکھتے، کہتے، بیشک یہ لوگ بہک رہے (گمراہ) ہیں۔

33. اور ان کو بھیجا نہیں ان پر نگہبان۔

34. سو آج ایمان والے منکروں سے (پر) ہنستے ہیں۔

35. تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں۔

36. اب بدلہ پایا منکروں نے جیسا کرتے تھے۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com